بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں فاتحہ کے بعد آمین نہ کہنے سے سجدہ سہو لازم ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی منفرد سورۃ الفاتحہ کے بعد آمین پڑھنا بھول جائے اور سورت ملا لے، تو کیا "آمین" بھولنے کے سبب سجدۂ سہو لازم ہوگا؟

جواب

منفرد یا مقتدی سورۃ الفاتحہ کے بعد "آمین" پڑھنا بھول جائے یا جان بوجھ کر نہ پڑھے، دونوں صورتوں میں ہی سجدۂ سہو لازم نہیں ہوتا، کیونکہ "آمین" پڑھنا "مسنون" ہے اور "سنت" کے بھولنے یا ترک کرنے سے سجدۂ سہو لازم نہیں آتا، البتہ جان بوجھ کر "آمین" نہ پڑھنا یقیناً سنت کے عظیم ثواب سے محرومی ہے۔

"آمین" کے سنت ہونے کے متعلق شمس الدین علامہ ابنِ امیر الحاج حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہ (وِصال: 879ھ/1474ء) لکھتے ہیں: ھذا ھو السنۃ عند أصحابنا۔ ترجمہ: ہمارے فقہاءِ احناف کے نزدیک "آمین" پڑھنا سنت ہے۔ (حَلْبَۃُ المُحَلّی شرح مُنْیَۃُ المُصلی، جلد 2، صفحہ 132، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ شُرُنبلالی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہ نے لکھا: یسن التامین للامام والماموم والمنفرد۔ ترجمہ: آمین کہنا امام، مقتدی اور تنہا نماز پڑھنے والے، سب کے لیے مسنون ہے۔ (مراقی الفلاح، فصل فی سننھا، صفحہ 97، المکتبۃ العصریۃ)

کسی سنت کے بھولنے یا قصداً چھوڑنے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا، چنانچہ علامہ حلبی رَحْمَۃُ اللہ تَعالٰی عَلَیْہ (وِصال: 956ھ/1049ء) نے لکھا: فلا یجب بترک السنن والمستحبات کالتعوذ والتسمیۃ والثناء والتامین۔ ترجمہ: یعنی سنن و مستحبات جیسے تعوذ، تسمیہ، ثنا اور آمین کے چھوڑ دینے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا۔ (غنیۃ المتملی شرح منیۃ المصلی، جلد 02، فصل فی سجود السھو، صفحہ 398، مطبوعہ الجامعۃ الاسلامیۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9639

تاریخ اجراء: 29 جمادی الاولی 1447ھ / 21 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net